جمعہ کے دن عذر کی وجہ سے

نماز جمعہ نہ پڑھ سکیں تو کیا کریں؟

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔ طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جمعہ کے دن عذر کی وجہ سے نماز جمعہ نہ پڑھ سکیں تو کیا کریں؟

جمعہ بہت ہی اہم ترین دن ہے ، بڑی اہمیت وفضیلت کا حامل ہے لیکن اس دن کبھی ایسا عذر بھی درپیش ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے کبھی ہم انفرادی طور پر تو کبھی اجتماعی طور پر نماز جمعہ ادا نہیں ادا کر سکتے ہیں مثلا شدید بیمار ہو گئے مسجد میں حاضر نہیں ہو سکتے ہیں یا سفر درپیش ہو گیا یا موسلادھار بارش ہونے لگے اور گھر سے نکلنا دشوار ہو جائے تو ایسی صورت میں شریعت ہمیں ظہر ادا کرنے کی رخصت دیتی ہے۔ سنت میں اس کی نظیر ملتی ہے کہ بارش وکیچڑ کی وجہ سے لوگوں کو اپنے گھروں میں ہی نماز ادا کرنے کا

حکم دیا گیا اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ گھر میں جمعہ کی نماز قائم نہیں کی جاتی بلکہ ظہر کی نماز ہی ادا کی جاتی ہے۔ صحیح بخاری کی مندرجہ ذیل روایت دیکھیں۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے:

خَطَبَنَا ابنُ عَبَّاسٍ في يَومٍ ذِي رَدْغٍ، فأمَرَ المُؤَذِّنَ لَمَّا بَلَغَ حَيَّ علَى الصَّلَاةِ، قالَ: قُلْ: الصَّلَاةُ في الرِّحَالِ، فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إلى بَعْضٍ، فَكَأنَّهُمْ أنْكَرُوا، فَقالَ: كَأنَّكُمْ أنْكَرْتُمْ هذا، إنَّ هذا فَعَلَهُ مَن هو خَيْرٌ مِنِّي، يَعْنِي النبيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ إنَّهَا عَزْمَةٌ، وإنِّي كَرِهْتُ أنْ أُحْرِجَكُمْ وعَنْ حَمَّادٍ، عن عَاصِمٍ، عن عبدِ اللَّهِ بنِ الحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، نَحْوَهُ، غيرَ أنَّه قالَ: كَرِهْتُ أنْ أُؤَثِّمَكُمْ فَتَجِيئُونَ تَدُوسُونَ الطِّينَ إلى رُكَبِكُمْ(صحيح البخاري:668)

ترجمہ: انہوں نے بارش اور کیچڑ کے دن لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور مؤذن کو حکم دیا کہ جب وہ حي علی الصلاۃ پر پہنچے تو اس طرح کہے: "لوگو! اپنی اپنی قیام گاہوں پر نماز پڑھ لو۔" یہ سن کر وہاں موجود لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے: گویا انہوں نے اسے برا محسوس کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم نے شاید اس کو برا جانا ہے۔ ایسا تو مجھ سے بہتر ذات یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا تھا۔ بیشک جمعہ واجب ہے مگر میں نے یہ پسند نہیں کیا کہ «حی علی الصلاۃ» کہہ کر تمہیں باہر نکالوں (اور تکلیف میں مبتلا کروں)۔ عاصم کی روایت بھی اسی طرح ہے، البتہ اس کے آخری الفاظ اس طرح ہیں کہ عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا: میں نہیں چاہتا کہ تمہیں گناہ میں مبتلا کروں، تم تنگ دلی کے ساتھ گھٹنوں تک کیچڑ کو روندتے ہوئے مسجد میں آؤ۔

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ اگر کسی عذر کی وجہ سے مسجد میں جمعہ کی نماز نہ قائم کی جاسکے تو بستی کے لوگ اپنے اپنے گھروں میں نماز ظہر ادا کر سکتے ہیں جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو بارش کی

وجہ سے گھروں میں نماز پڑھنے کا حکم دیااور اس عمل کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت قرار دیا۔

آج کل کرونا وائرس کی وجہ سے بعض خلیجی ممالک میں مسجدوں میں جماعت سے نماز نہیں ہوتی، گھروں میں ہی لوگ نماز ادا کرتے ہیں ایسے میں لوگوں کے سامنے جمعہ کے دن سے متعلق مختلف قسم کے مسائل ہیں انہیں اختصار سے بیان کردیتا ہوں۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ خلیجی ممالک ہوں یا اور کوئی ملک یا شہر جہاں مسجد میں پنج وقتہ اور نماز جمعہ نماز پڑھنے سے روک دیا گیا وہاں کے لوگ جمعہ کے دن اپنے گھروں میں ظہر کی نماز ادا کریں گے۔اہل خانہ مل کر ظہر اور دیگر فرائض ادا کریں تو جماعت کا اجر ملے گا۔

دوسری بات یہ ہے کہ مسجدوں میں زوال کے بعد اذان بھی دی جائے گی مگر ان مسجدوں میں جہاں جمعہ کی نماز ہوتی تھی اور جس میں جمعہ کی نماز نہیں ہوتی تھی اس میں اذان نہیں دی جائے گی۔

تیسری بات یہ ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا نماز جمعہ کے واسطے مشروع تھا اس لئے ظہر پڑھنے والوں کے حق میں غسل جمعہ مشروع نہیں ہے جیساکہ نماز جمعہ نہ پڑھنے والی عورتوں کے حق میں مشروع نہیں ہے۔

چوتھی بات یہ ہے کہ جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنا، سورہ کہف کی تلاوت کرنا اور قبولیت کی گھڑی میں دعا کرنا بڑا اہم ہے اس لئے تمام لوگوں کو خواہ عورت ہوں یا مرد ان باتوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

ایک آخری بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ مومنوں کا جمعہ کے دن نماز جمعہ سے محروم ہونے پر غمگیں ہونا فطری بات ہے مگر ہمیں اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے اور نہ ہی کسی کو نماز جمعہ بند ہونے پر کوسنا چاہئے بلکہ ایسے موقع سے کثرت سے توبہ واستغفار کرنا چاہئے، تضرع کے ساتھ مسلمانوں کی بھلائی،

ملکی امن وامان اور اپنے دین وایمان کی سلامتی کے لئے دعا کرنا چاہئے۔اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو اور ہمیں ہر قسم کے مرض اور خوف سے اپنی پناہ میں رکھے۔آمین

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں-

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

3 November 2020